بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمام سلفیوں کو فضیلۃ الشیخ العلامہ ربیع بن ھادي المدخلی (حفظہ اللہ) کی خوبصورت نصیحتیں

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله :- فالتألف والمودة والمحبة والرفق واللين مع السلفي ،وإذا كان عنده خطأ ينصحه بحكمة، لأنه وصل الأمر إلى أن الإنسان إذا أخطأ خطأ صغيراً هجروه وهذا ماكان يفعله الصحابة رضي الله عنهم ولاعند أحمد وأصحابه، إنما هذه طريقة الحدادية ومن دار في فلكها، والحدادية أنشئت لتمزيق السلفيين وضرب المنهج السلفي..

شیخ ربیع بن ھادي المدخلی (حفظہ اللہ) کہتے ہیں: تو سلفی کے ساتھ مل جل کر رہو ان سے دوستی اور محبت رکھو ،ان سے نرمی برتو، اور اگر اس سے غلطی ہو جائے تو حکمت کے ساتھ اسے نصیحت کرو، کیونکہ معاملہ یہاں تک پہنچ چکا ہے کہ اگر کسی انسان سے چھوٹی سی غلطی بھی سرزد ہو رہی ہے تو لوگ اس سے ہجر (اس سے قطع تعلق) کر رہے ہیں۔ ایسا صحابہ نہیں کیا کرتے تھے۔ یہ حدادیوں اور جو ان کے گرد ہوتے ہیں ان کا طریقہ ہے۔ اور حدادیہ تو سلفیت کو پارہ پارہ کرنے اور سلفی منہج پر ضرب لگانے کے لئے ہی بنائی گئی ہے۔

(اللباب من مجموع نصائح وتوجيهات الشيخ ربيع للشباب /ص143)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:- فبعض الناس قد يكون صارفا للناس صادا لهم بأخلاقه السيئة وتعاملاته الرديئة، فاياكم، ثم إياكم الشدة في تعامل بعضكم بعضا وفي التعامل مع الناس وفي تبليغ دعوة الله تبارك وتعالى..

شیخ ربیع بن ھادي المدخلی (حفظہ اللہ) کہتے ہیں: تو بعض لوگ اپنے برے اخلاق اور برے سلوک سے لوگوں کو بہکانے والے اور ان کا راستہ روکنے والے بن جاتے ہیں۔ تو خبردار میں تمہیں پھر سے خبردار کرتا ہوں آپس میں ایک دوسرے سے سلوک کرنے میں سختی اختیار کرنے سے اور اسی طرح لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے میں اور اسی طرح اللہ تبارک وتعالیٰ کی دعوۃ لوگوں تک پہنچانے میں۔

(اللباب من مجموع نصائح وتوجيهات الشيخ ربيع للشباب ص/ 289)

وقال الشيخ ربيع حفظه الله ورعاه: كثير من إخواننا قد يقعون في الأخطاء نحن نصبر عليهم ونناصحهم ونتأنى بهم ولانستعجل عليهم فإن العجلة والتسرع بالهجر والمقاطعة والمصارمة، هذه لاتبقي ولاتذر للدعوة السلفية ولا لأهلها ..

شیخ ربیع بن ھادی (حفظہ اللہ) کہتے ہیں: بہت سارے ہمارے بھائی غلطیوں میں پڑ جاتے ہیں، ہم ان کے معاملے میں صبر سے کام لیتے ہیں اور انہیں نصیحت کرتے ہیں اور ان کے معاملے میں آہستگی سے کام لیتے ہیں اور جلد بازی نہیں کرتے، کیونکہ ہجر اور قطع تعلق اور سختی کرنے میں جلد بازی کرنے سے نہ سلفی دعوت باقی رہے گی اور نہ ہی اس کے لئے اور نہ ہی اس کی طرف دعوت دینے والوں کے لئے کچھ باقی چھوڑے گی۔

(اللباب من مجموع نصائح الشيخ ربيع للشباب ص300)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

فأوصيكم يا إخوة أن تسيروا في طريق السلف الصالح تعلُّماً وأخلاقاً ودعوة ، لا تشدد، لا غلو، دعوة يرافقها الحلم والرحمة والأخلاق العالية-والله-تنتشر الدعوة السلفية بهذه الأساليب الطيبة،

أقول: بعض الناس ينتمون ظلماً إلى هذا المنهج، برزوا بأساليب وأخلاق رديئة، ومنها ضرب السلفية باسم السلفية، فشوهوا الدعوة السلفية بهذه الطريقة، فأنا أنصح الشباب أن يتقي الله-عز وجل-، وأن يتعلم العلم النافع، وأن يعمل العمل الصالح، وأن يدعوا الناس بالعلم والحكمة.

بھائیوں میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ آپ سلف صالح کے راستے پر چلتے رہیں علم، اخلاق اور دعوت دینے کے اعتبار سے جس میں نہ تشدد اور نہ غلو ہے۔ ایسی دعوت جس میں حلم و بردباری ہے، رحمت اور اعلیٰ اخلاق ہے۔ اللہ کی قسم سلفی دعوت انہیں اچھے اسلوبوں سے پھیلتی ہے۔ میں کہتا ہوں: بعض لوگ اس منہج کی طرف ظلما اپنی نسبت کرتے ہیں، جو برے اسلوب اور ردی اخلاق کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں، جس میں یہ بھی ہے کہ وہ سلفیت پر سلفیت کے نام سے ہی ضرب لگاتے ہیں، اور اس طریقے سے انہوں نے سلفی دعوت کو بدنام کر دیا ہے۔ تو میں نوجوانوں کو یہ نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اللہ عز و جل کا تقوی اختیار کریں اور علم نافع سیکھیں اور عمل صالح کریں اور لوگوں کو علم اور حکمت کے ساتھ دعوت دیں۔

(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 214)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

ولا تدخلوا في خصومات بعضكم البعض، وإذا حصل شيء من الخطأ فردوه إلى أهل العلم، لا تدخلوا في متاهات وصراعات؛ لأن هذا ضيع الدعوة السلفية وأضرّ بها أضراراً بالغة ما شهدت مثله في تأريخ أهل السنة، وساعدت هذه الوسائل الإجرامية الإنترنت الشيطاني ساعد على هذه المشاكل، كل من حكه رأسه وضع بلاءه في الإنترنت، اتركوا هذه الأشياء، تكلموا بعلم يشرفكم

ويشرف دعوتكم، والذي ما عنده علم لا يكتب للناس لا في إنترنت ولا في غيره، وابتعدوا عن الأحقاد والضغائن، وإلا والله ستميتون هذه الدعوة.

تم ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑوں میں مت داخل ہو، اور اگر کچھ غلطی ہو جائے تو اسے اہل علم کی طرف لوٹائیں اور آپسی کشمکش میں داخل نہ ہوں کیونکہ اس کی وجہ سے سلفی دعوت برباد ہوئی ہے اور اس سے اسے اتنا زیادہ نقصان پہنچا ہے جس کی مثال اہل سنت کی تاریخ میں کبھی نہیں دیکھی گئی، اور اسے شیطانی انٹرنیٹ کے مجرمانہ وسائل سے مدد ملی ہے جس نے ان مشکلات میں مدد کی ہے۔ ہر شخص جس کے سر میں کھجلی ہے وہ اپنی بلا کو انٹرنیٹ پر ڈال رہا ہے۔ ان چیزوں کو چھوڑو، علم سے باتیں کرو جو تمہیں اور تمہاری دعوت کو شرف و عزت بخشے، اور جس کے پاس علم نہیں ہے وہ لوگوں کے لئے نہ لکھے، نہ انٹرنیٹ پر اور نہ کہیں اور۔ بغض اور کینہ سے دور رہو ورنہ اللہ کی قسم تم اس دعوت کو مار ڈالو گے۔

(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 215)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

أنصحكم بترك الجدال والخصومة على الأنترنت وفي الساحات أيضاً أنصحكم بهذا، والذي عنده علم يتكلم بعلم، يكتب بعلم، يدعو بعلم، يدعو بالحجة والبرهان، واجتنبوا الخلاف وأسباب الفرقة لا تثيروها بينكم، وإذا حصل من الإنسان خطأ يعرض على العلماء ليعالجوه، بارك الله فيكم وسدد خطاكم وألف بين قلوبكم.

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ انٹرنیٹ اور دیگر میدانوں میں بحث و تکرار چھوڑ دو۔ جس کے پاس علم ہے وہ علم سے باتیں کرے اور علم سے لکھے، علم سے دعوت دے، حجت اور روشن دلیلوں سے دعوت دے، اختلافات اور تفرقہ بازی کے اسباب سے بچیں اور آپس میں اسے نہ بھڑکائیں۔ اور اگر کسی انسان سے غلطی ہو تو علماء پر اسے پیش کریں تاکہ وہ اس کا علاج کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت سے نوازے، آپ کے قدموں کو صحیح راستے پر چلائے اور آپ کے دلوں میں الفت ڈال دے۔

(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 215)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

وإن الطريقة التي عليها الشباب الآن لا تغني شيئاً بل تضر، فعلى الشباب الصبر والحكمة والتآخي على الحق والتعاون على البر والتقوى في نشر هذا الحق الذي هداهم الله إليه، وإن الشيطان ليركض بين الشباب السلفي بالخلافات التافهة، ويبث فيهم التعصبات العمياء التي هي تعصبات الحزبيين تماماً؛ لأن البيئة نفثت سمومها فتأثر بعض الشباب الذين لم يهضموا الدعوة السلفية.

جس طریقے پر آج نوجوان ہیں اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ اس سے نقصان ہے۔ وہ صبر، حکمت اور حق پر بھائی چارگی رکھیں اور اس حق جس کی طرف اللہ نے انہیں ہدایت دی ہے اسے نشر کرنے کے لئے نیکی اور تقوی اختیار کریں۔ یقیناً شیطان سلفی نوجوانوں کے درمیان اختلافات کو بھڑکانے کی کوشش کرے گا اور

ان میں ایسے تعصبات کو پھیلانے کی کوشش کرے گا جو پوری طرح سے حزبیوں کا تعصب ہے کیونکہ ماحول ایسا زہر فشاں ہو گیا ہے جس سے بعض نوجوان متاثر ہو چکے ہیں جنہیں سلفی دعوت نہیں پہنچتی.

(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 225)

قال الشيخ ربيع بن هادي المدخلي حفظه الله:-

اتركوا أولاً القيل والقال، اتركوا الطعن في الأشخاص السلفيين، اتركوا الأسباب المثيرة للخلافات، أنا أنصحكم بجد يا إخوان، وأنشدكم الله أن ترحموا الدعوة السلفية وترحموا علماءها، فإنهم والله يعانون الويلات من هذه الأفاعيل، اتركوا هذا الأمور، وأقبلوا على العلم الشرعي، واحمدوا الله الذي وفقكم للسير في طريق السلف.

سب سے پہلے قیل و قال چھوڑ دو۔ ان اشخاص پر طعن چھوڑ دو جو سلفی ہیں۔ اختلافات کو بھڑکانے والے اسباب چھوڑ دو۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اے بھائیوں میں تم سے التجا کرتا ہوں کہ تم سلفی دعوت پر رحم کرو اور اس کے علماء پر رحم کرو، کیونکہ انہیں اس کی وجہ سے بہت زیادہ مصیبتیں اور تکلیف اٹھانی پڑی ہیں۔ ان چیزوں کو چھوڑ دو اور شرعی علم کی طرف توجہ رکھو اور اللہ کا شکر مانو جس نے تمہیں سلف کے طریقے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائی۔

(الذريعة إلى بيان مقاصد كتاب الشريعة 3 / 215)